اطاعت نفس شیطاں کی بجا ہے — اطیعوا اللہ لیکن بر زباں ہے
بظاہر ایک کی تقلید سے عار — حقیقت میں بہتّر کے گرفتار

خاصیت غیر مقلدین

مع

کرشمہ ترک تقلید

حسب فرمائش

ابو المحامد احمد علی حنفی مئوی اعظم گڈھی

۱۹۲۵ء

آفتاب برقی پریس امرتسر میں باہتمام مولوی محمدؐ عبداللہ منہاس پرنٹر
چھپا

باسمہ سبحانہ

برادران اسلام اس چھوٹی سی کتاب میں غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی چند خاصیت اور ترک تقلید کرشمے کھیتی اور شریر گدھے کا واقعہ اور دیسی ودساوی او گھڑوں میں فرق اور مرغی کے قربانی کے جواز کا فتوے وغیرہ بغرض اطلاع عوام لکھدیا گیا ہے۔ اور یہ بھی لکھدیا گیا ہے کہ اب جوں کی قربانی کے فتوے کی باری ہے۔ دیدہ باید

(ابوالمحامد احمد علی حنفی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا و مصلیا و مسلما

امابعد برادران احناف پر پوشیدہ نہ رہے کہ یونتو غیر مقلدین و ہابی نجدیوں کی صدہا خاصیتیں ہیں جنکا بیان حد امکان سے باہر ہے البتہ دس پانچ خاصیت یہانپر لکھے دیتا ہوں تاکہ عوام برادران احناف انسے بخوبی واقف ہوکر غیر مقلدین وہابی نجدیوں سے اپنے پیارے مذہب اور دین و ایمان کو محفوظ رکھیں۔ الغرض وہ خاصیتیں حسب ذیل ہیں۔ نمبر وار ملاحظہ ہوں۔

خاصیت نمبر ۱ اگر کوئی حدیث چوری کرنے شراب پینے مکر و فریب کرنے غیر کا مال زبردستی چھین لینے پاخانہ کے آبدست نہ لینے۔ جماع کے بعد غسل نکرنے گوہ۔ موت۔ کتا سور منی رطوبت فرج زنان پاک ہونے وغیرہ وغیرہ کی ملجائے۔ اگرچہ اس کے راوی چور جائے دائم الخمر۔ زانی۔ رافضی۔ معتزلہ۔ جبریہ۔ قدریہ۔ جہمیہ بدمعاش اور مسیلمہ کذاب کے حقیقی بھائی ہی کیوں نہوں مگر غیر مقلدین اس حدیث کے صحیح اور قوی اور راوی کے ثقہ اور معتبر اور متقی اور پرہیزگار ہونیکی بابت جھوٹ جھوٹ زمین کا قلابہ آسمان سے ملانے کی دن رات سعی بیہودہ اور ناپاک کوشش کرتے رہتے ہیں اگر کوئی حدیث زیادہ عبادت کرنے۔ صدقات دینے خیرات دینے بیس رکعت نماز تراویح

اور تین رکعت وتر پڑھنے اور محفل میلاد شریف کرنے ۔ پیر پیغمبر اولیا اصفیا
رضوان اللہ تعالے علیہم کی تعظیم اور زیارت قبور علما و صلحا حتے کہ سرور انبیاء
صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و زیارت وغیرہ کرنے کی لئے اور صحیح سے صحیح اور قوی
سے قوی اگرچہ قرآن پاک کے بالکل مطابق ہی کیوں نہ ہوں اور اس کے
راوی ثقہ سے ثقہ اور معتبر سے معتبر ہی کیوں نہ ہوں ۔ مگر اس حدیث کے
ضعیف سے ضعیف ہونے اور راوی کے مرجیہ قدریہ ۔ جبوبہ ۔ جہمیہ ۔ معتزلہ
خارجی ۔ رافضی ۔ شیطان ۔ دجال کذاب بنانے کی ہمیشہ ناجائز اور
ناپاک کوشش کرتے رہتے ہیں ۔ العیاذ باللہ

خاصیت نمبر ۲ اگر ہمارے حضرات مقلدین اور پیشوایان دین متین کی کتابوں میں کوئی جملہ یا لفظ گو ان کے مفید مطلب نہ ہو ۔ نظر آجائے ۔ مگر اس سے عوام جہال گمراہ ہو سکتے ہوں تو غیر مقلدین
اس کو بات کا بتنگڑا اور تنکے کا تاڑ اور رائی کا پہاڑ بنا بنا کر بغرض اغوائے
خلق اللہ اور تفریق بین المومنین عوام کے روبرو پیش کرتے رہتے ہیں
اگرچہ اُن لایعنی اور فضول باتوں کا جواب صدہا مرتبہ برادران احناف
کی طرف سے دیا جاچکا ہو ۔

اللہ سبحانہ تعالے ان قزاقان شریعت و طریقت سے سمجھے

خاصیت نمبر ۳ تعصب اور تشدد اور غلو اور حسد کینہ غیر مقلدین کے مزاج میں حد سے زیادہ ہوتا ہے اور ادنے
بات غیر مقلدین کی یہ ہے کہ اپنی جماعت کے علاوہ ہر مسلمان کو چاہیے

وہ غوث قطب ابدال ہی کیوں نہ ہو کافر مشرک اور بدعتی کہدینا انکے نزدیک کچھ بات نہیں ہے۔

خاصیت نمبر ۴۴ غیر مقلدین وہابی نجدیوں میں دنیا طلبی حد سے زیادہ ہے جس طرح سے دنیا ہاتھ آئے بغیر امتیاز حرام وحلال حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ سیکڑوں غیر مقلدین نے بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی توہین کی وعظ گوئی کو اپنا ہمیشہ رکھا ہے اور ذریعۂ رزق ٹھیرالیا ہے اور بعض غیر مقلدین وہابی نجدی شہروں شہروں دہاتوں دہاتوں روتے پھرتے ہیں کہ مقلدین بدعتیوں نے ہمیں مارپیٹ اور گھسیٹ کر باہر نکالدیا ہے۔ عدالت دیوانی اور فوجداری میں دعوے کردیا گیا ہے۔ خرچ کی سخت ضرورت ہے برادران اہل حدیث مدد کریں۔ اس لیے ہیں غازی پور بنارس - مرزا پور دانا پور۔ پٹنہ رحیم آباد وغیرہ ہوتے ہوتے خاصکر جناب گہرسہت صاحب کی خدمت مجمع خیر و برکت میں حاضر ہوا ہوں۔ اسی حیلے سے ہزاروں روپیہ وصول کرلیجاتے ہیں اور بعضوں نے حد شرعی سے بھی ڈیڑھ بالشت داڑھی بڑھاکر پیری مریدی بھی جو ان غیر مقلدین کے یہاں ایک حرام کام ہے دنیا طلبی کا ذریعہ اور وسیلہ مقرر کر رکھا ہے۔

الغرض یہ غیر مقلدین ہر ممکن ذریعہ سے خدائے قدوس وحدہٗ شریک لہٗ کی پیاری مخلوق اور سردار دو جہان روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت مرحومہ کو لوٹ اور ٹھگ رہے ہیں۔

خاصیت نمبر ۵ اپنے وعظوں میں غیر مقلدین وہابی نجدی مسائل مختلفہ اکثر بیان کیا کرتے ہیں مثلاً تقلید امام واحد معین اور محفل میلاد شریف اور قیام (منیف) اور زیارت قبور اور فاتحہ اور اذکار اور اشغال صوفیہ کرام وغیرہ وغیرہ یہ سب بدعت ہیں اور ہر طرح سے علمائے عظام کی توہین کرتے ہیں۔

خاصیت نمبر ۶ یہ کہ غیر مقلدین وہابی نجدی [illegible] نصیحت کی بات جیسے اتحاد و اتفاق مذمت نفس امارہ یا برائی گناہ کبائر مثل سود خوری رشوت خوری اور زنا چوری اور کذب اور افترا اور غیبت اور قمار بازی اور تاکید نماز و روزہ کے فضائل کبھی نہیں بیان کرتے۔

خاصیت نمبر ۷ یہ ہے کہ غیر مقلدین کے مزاج میں عجب اور تکبر اور گھمنڈ پلے سرے کا ہوتا ہے اور اپنے کو متبع سنت اور متقی اور پرہیزگار اور تقوائے شعار تصور کرتے ہیں۔ اور دوسروں کو بدعتی اور فاسق اور گمراہ سمجھتے ہیں۔

خاصیت نمبر ۸ یہ کہ غیر مقلدین وہابی نجدی۔ بغرض فریب دہی عوام اپنی صورتوں کو خوب بنائے سنوارے رہتے ہیں حد شرع سے نیچی ڈاڑھی لمبی لمبی آستینیں اور کرتے کا چاک چھاتی پر اور اونچا پائجامہ رکھتے ہیں اور یہ سب صورت ریا اور نمائش اور اعتقاد کے لئے ہوا کرتی ہے۔ اور اخلاص اور نیک نیتی سے کوئی

بات عمل میں نہیں لاتے بلکہ جس قدر باتیں عوام سے کرتے ہیں دغابازی اور مکاری اور فریب بازی اور دھوکہ بازی اور گمراہی کا پہلو لئے ہوئے کیا کرتے ہیں -

خاصیت نمبر ۱۹ یہ کہ غیر مقلدین وہابی نجدی خود رائے ہٹ دھرم ہوا کرتے ہیں اور جو بات اپنی طبیعت سے چاہتے ہیں کرتے ہیں اور جو نہیں چاہتے نہیں کرتے اور جو بات دین کی اپنی طبیعت کے موافق ہوتی ہے ہر مذہب سے چھانٹ کر اس پر عمل کرتے ہیں اور ان صفات ذمیمہ اور خصائل رذیلہ کا ظاہر سبب یہ ہے کہ تواضع اور انکسار اور حلم اور خلوص اور تہذیب اخلاق اور تقوے حضرات پیران طریقت کی خدمت بابرکت سے حاصل ہوتا ہے اور غیر مقلدین وہابی نجدی پیران طریقت و ماحیان بدعت اور حامیان شریعت کے منکر ہیں تو بھلا انکو یہ اوصاف حمیدہ اور اطوار پسندیدہ کیسے حاصل ہو سکتے ہیں سلاد یکھو کتاب والتهدید فی جواب التقلید

ترک تقلید کے کرشمے

برادران احناف یوں تو ترک تقلید امام واحد معین کے مظالم اور مفاسد ان گنت ہیں مگر بطور نمونہ کے بغرض اطلاع و آگاہی ان پڑھ اور کم علم اردو خواں اصحاب کے چند مفاسد اور مظالم یہاں پر لکھد ئے جاتے ہیں تاکہ لوگ ان سے بخوبی واقف ہو کر غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے ہیر پھیر سے بچتے رہیں - اور ان سے بالکل الگ تھلگ رہیں تاکہ

اُن کا مذہب اور دین وایمان برباد اور تباہ نہ ہو۔ پھر کیف وہ مفاسد
حسب ذیل ہیں نمبر وار ملاحظہ ہوں۔

کرشمہ نمبر ۱ یہ کہ غیر مقلد جب چاہیگا ایک ہی مسئلہ میں حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب اختیار کریگا اور جب چاہیگا امام شافعی علیہ الرحمہ اختیار کریگا تو دین ایک کھیل سا ہو جائے گا اور شریعت ایک دلگی ہو جائے گی اور تکلیف شرعی بالکل جاتی رہیگی۔ اللہ تعالے ارشاد فرماتا ہے وذر الذین اتخذوا دینھم لعبًا ولھوًا۔

ترجمہ چھوڑدے اُن لوگوں کو کہ لیا اپنے دین کو بازی اور غفلت۔

کرشمہ نمبر ۲ یہ کہ ترک تقلید میں تلفیق کا خوف ہے یعنی ایسی صورت واقع ہو جائے گی کہ کسی امام کے نزدیک عمل جائز نہ ہوگا مثلاً فصد لینے سے امام شافعی رحمہ اللہ علیہ کے مذہب کے موافق وضو نہ کرے گا اور حضرت امام اعظم علیہ الرحمہ کے مذہب کے مطابق امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھیگا تو وضو امام اعظم رحمہ اللہ علیہ اور نماز امام شافعی علیہ الرحمہ کے نزدیک نہ ہوگی اور دونوں اماموں کے نزدیک نماز جائز نہ ہوئی۔ اور تلفیق بالاجماع باطل ہے۔

کرشمہ نمبر ۳ یہ کہ تتبع رخص کرے گا مثلاً حنفی مذہب کے موافق خرگوش اور طاؤس کھائے گا اور شافعی مذہب کے مطابق سوسمار یعنے گوہ وغیرہ کھائے گا اور تتبع رخص بھی بالاجماع باطل ہے۔

اللہ تعالے فرماتا ہے۔ (و من اضل ممن اتبع ھواہ بغیر ھدی من اللہ) یعنی کون زیادہ گمراہ ہے اُس شخص سے کہ پیروی کرتا ہے اپنے خواہش کے بغیر رہنمائی خدا کے۔

کرشمہ نمبر ۴ یہ کہ بوجہ بیباکی اور بے پرواہی کے روایات مرجوحہ پر عمل کرے گا۔ اور فتوے دے گا (جیسا کہ غیر مقلدین وہابی نجدی برابر۔ روایات مرجوحہ اور احادیث منسوخہ پر عمل کر کے لوگوں کو بہکاتے اور گمراہ کرتے ہیں) اور روایات مرجوحہ اور احادیث منسوخہ پر عمل کرنا اور فتوے دینا جہالت ہے۔ (والفتیا بالقول المرجوح جھل وخراق للاجماع۔

کرشمہ نمبر ۵ یہ کہ ہر شخص کی ایک رائے جداگانہ ہوگی اور ہر شخص اپنی خواہش نفسانی کے مطابق عمل کرے گا۔ اسوجہ سے ہر گھر میں دنگا فساد برپا ہوگا۔ مثلاً مرد اپنی عورت سے کہیگا کہ اپنے زیورات کی زکوۃ ادا کر اس لئے کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب میں زیور کی زکوۃ فرض ہے۔ عورت جواب دیگی کہ امام شافعی علیہ الرحمہ کے مذہب میں زیور کی زکوۃ فرض نہیں ہے۔ یا مرد سوسمار مار لائیگا اور عورت سے کہیگا کہ اس کا گوشت تیار کر اس لئے کہ شافعی مذہب میں یہ حلال ہے۔ عورت کہیگی میں اس کو ہاتھ تک نہ لگاؤنگی اس لئے کہ حنفی مذہب میں حرام ہے۔ چلئے جنگ وجدل شروع ہوگئی۔ باورچی خانہ الگ سرد پڑا ہواہے۔ بچے بھوک سے الگ چلا رہے

ہیں۔ مرد نے عورت کو ڈانٹ کر کے کہا اے او نا معقول بچوں کو سنبھال
عورت نے کھسیا کر کہا کہ میری جوتی کی نوک سنبھالے لیجئے گھر تھا برباد ہو گیا
اب کیا ہے۔ غیر مقلد وہابی نجدی کی ریش مبارک عورت کے بائیں ہاتھ
میں اور غیر مقلدنی کی چوٹیہ شریف غیر مقلد وہابی نجدی کے دہنے ہاتھ
میں دونوں گتھپ ہو رہے ہیں۔ قدرت وا بڑے لڑکے نے دیکھا
کہ ابا اور اماں تو بے طرح گتھتے ہوئے ہیں بیچ بچاؤ کی بہتری تدبیر
کی مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ کلوا تے طیش میں آ کر۔ دونوں کے ہاتھوں
کے درمیان ایک ایسا مکا کسکے مارا کہ دونوں الگ ہو گئے مگر جھٹکے
کی وجہ سے کچھ تو کلوا کے ابا کی ڈاڑھی اس کی اماں کے ہاتھ میں
اکھڑ کر آ گئی۔ اور کچھ کلوا کے اماں کی چوٹیا کا بال اکھڑ کر باوا کے
ہاتھ میں آ گیا۔ ریش مبارک سے شرشر خون جاری ہے۔ اماں غیر
مقلدنی ایک طرف کھڑی بڈھے غیر مقلد کو کوس رہی ہے۔ بڈھے
غیر مقلد بے رحم باپ نے دانت پیسکر معصوم بچے کے سر پر زناٹے
کے ساتھ ایک ڈنڈا رسید کیا۔ معصوم بچے کی کھوپڑی سے خون
کا فوارہ جاری ہے اور منہ کے بل زمین پر پڑا پڑا کراہ رہا ہے۔
پتیا بھری ماں جوش محبت میں بچے کو زمین سے اٹھانے کے لئے جھکی
بے رحم اور ناخدا ترس بڈھے غیر مقلد نے غیر مقلدنی کو پیچھے سے ایسا
چڑ بالات مارا کہ بوڑھیا واجب الرحم غیر مقلدنی اپنے قدرتوا کو لئے ہوئے
گھر کی چوکھٹ پر گر پڑی بیچاری غیر مقلدنی کے آگے کے دو چار دانت

ٹوٹ کر نکل گئے۔ گھر خاصا محشرستان کا نمونہ بن گیا۔ یہ شور و شغب سنکر اہل محلہ جمع ہو گئے۔ گشتی پولیس بھی ادھر آنکلی۔ بڈھے شریر غیر مقلد وہابی کو پکڑ کر تھانہ کو لیگئے۔ بڈھا غیر مقلد حوالات میں پڑا کراہ رہا ہے ادھر بڈھی غیر مقلدنی بچوں کو لئے بے آب و دانہ گھر میں بلک رہی ہے۔ اب آگے بڈھا غیر مقلد جانے اور اسکی تقدیر۔ گھر تو برباد ہی ہو گیا۔ دوستو دیکھا آپ نے کرشمۂ ترک تقلید۔ اسی طرح بیٹا باپ سے کہیگا کہ میں تیرے پیچھے نماز نہ پڑھوں گا تو نے مس ذکر کے بعد وضو نہیں کیا ہے اسی میں میں تو تو میں زدوکوب کی ساعتِ بد آگئی۔ کبھی باپ اوپر ہے تو بیٹا نیچے اور کبھی باپ نیچے ہے تو بیٹا اوپر۔ تو گھر کیا ہے گویا دنگل کا اکھاڑا ہے۔ چلئے اس ترک تقلید کی بدولت بنا بنایا گھر برباد ہو گیا۔ خیر۔ پھر اگر سب مسلمان اتفاق کر کے چاروں مذہب کی تقلید چھوڑ کر کے ایک نئے مجتہد کی تقلید کرلیں گے اور اس سے مسئلہ دریافت کرینگے پھر جب یہ نیا مجتہد مر جائیگا۔ تو پھر دوسرے مجتہد کی ضرورت پڑیگی۔ تو اہل سنت وجماعت کا حال مثل رافضیوں کے ہو جائے گا۔ اور لوگوں کی باگ اس مجتہد کے ہاتھ میں ہوگی۔ جیدھر جائیگا پھر دیا کریگا۔ اور مات المفتی مات الفتوی کا حکم خاصا جاری ہو جائیگا۔ اور یہی تو وجہ ہے کہ اکثر غیر مقلدین وہابی نجدی اخیر میں پکے رافضی ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ مولوی وحید الزماں غیر مقلد وہابی نے اپنی فقہ کی کتاب نزل الابرار میں لکھا ہے کہ ہم لوگ شیعان علیؓ ہیں

آخر میں جب بے قید اور بیباک ہو گئے تو اب میدان اباحت خالی ہو شیعہ ہونے سے کون روکیگا۔

کرشمہ نمبر ۶ یہ کہ جب دین میں مضبوطی نہ ہوگی۔ تو دین میں مداہنت ضرور ہو جاوے گی۔ جب کسی شافعی کے پاس جائیں گے تو خوشامدانہ شافعی بنجائیں گے اور حنفی کے پاس حنفی یہاں تک کہ شیعہ کے پاس شیعہ بھی ہو جائیں گے تو خاصا تقلید کا رواج ہو جائے گا۔ افسوس ہزار افسوس مگر یہ غیر مقلدین وہابی نجدی قدر و منزلت ائمہ اربعہ خصوصًا سیدنا حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بالکل نہیں جانتے اور نہ تو ان کو مانتے خیر

نہیں ہو معتقد انکا اگر حاسد تو کیا غم ہے
ہوا بے سجدۂ ابلیس کیا نقصان آدم کا

آج تیرہ سو برس سے اسی متبرک تقلید کی سیدھی اور ہموار سڑک پر تمام دنیا کے ایماندار مسلمان چل رہے ہیں۔ اگر یہ تقلید فضل الٰہی اور کرم رسالت پناہی نہیں ہے تو اور کیا ہے۔

کرشمہ نمبر ۷ اگر بعض مسائل میں ترک تقلید کر کے حدیث پر عمل کریں گے تو تحقیقات حدیث بالکل دشوار ہے وہ حدیث یا تو کسی سے سنا ہوگا یا کسی کتاب میں دیکھا ہوگا۔ اور بہت ممکن ہے کہ وہ حدیث موضوع یا منسوخ ہو۔ یا اس کی معارض کوئی دوسری حدیث ہو یا ضعیف ہو یا منکر ہو تو عمل اس پر ہرگز جائز نہ ہوگا۔ اور مشقت عمل سر سے سے

بیکار اور فضول ہو جائے گی ـــــ

کرشمہ نمبر ۸ یہ کہ مذبذب رہنے میں مذہب درست اور ٹھیک نہیں رہتا اور تذبذب انسان کو حد نفاق تک پہونچا دیتا ہے۔

کرشمہ نمبر ۹ یہ کہ جو لوگ دنیا کے کاموں میں اُلٹ پھیر مچائے رہتے ہیں اون کو لوگ کمینہ اور غیر معتبر جانتے ہیں اور دین میں مذہب کا الٹ پھیر تو کہیں زیادہ موجب سفاہت اور بے اعتباری کا ہے دیکھو آج دنیا میں غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا کوئی ذرہ برابر بھی اعتبار اور باور نہیں کرتا ہے اس لئے کہ یہ لوگ امور مذہبی میں رات دن اُلٹ پھیر لگائے رہتے ہیں ـــــ

کرشمہ نمبر ۱۰ یہ کہ جب تقلید میں استقلال نہ ہوگا تو ہر مذہب سے مسائل اپنی خواہشات نفسانی کے مطابق انتخاب کرکے عمل کرے گا تو کسی امام سے اعتقاد راسخ اور مضبوط نہ ہوگا بلکہ ہر ایک کے ساتھ ایک قسم کی بدگمانی ہوگی اور یہ امر سبب بے برکتی اور سوء عاقبت کا ہوگا۔ اسی طرح ترک تقلید میں ہزاروں قباحتیں ہیں کہ کہ اُن کا بیان طوالت سے خالی نہیں۔ بخلاف تقلید امام واحد معین میں کہ اس میں کوئی قباحت اور نقصان نہیں ہے اور راہ راست موصل بحق ہے

اسی تقلید کے احکام میں راہ سلامت ہے ۔ نہ مستفتی کو شکوہ ہے نہ مفتی کو شکایت ہے

(دیکھو کتاب مذکور مع فوائد توضیح ۱۲)

میرے عزیز د۔ دوستو بزرگو! ان ترک تقلید کے مفاسد اور مظالم پر ذرا بخوبی غور کرو۔ اسی ترک تقلید ہی کے مفسدے نے تو آج ایسے عریض و طویل ملک ہندوستان کے اس سرے سے اُس سرے تک اک آگ لگا رکھی ہے۔ یا اللہ تو ہدایت کا مالک ہے اپنے حبیب روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں مسلمانان عالم کو عموماً اور میرے پیارے حنفی بھائیوں کو خصوصاً مفاسد اور مظالم ترک تقلید سے مامون و محفوظ رکھیو آمین۔ اے رب ثم آمین۔ بحق سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم۔ اے باد صبا میرا تو ادھر گذر نہیں خدا کے واسطے ذا تو ہی تکلیف گوارا کر کے میرے اس پیغام ؎

عیسیٰ سے جا کے کہدے کہ ان کو تو باندھ لیں
کھیتی تمام حضرت اعظم رحؒ کی چر گئے

کو امل الوہابین دفی النجد کی قبر پہ جا کر اس کی روح کو سنا دے۔

کھیتی اور شریر گدھے

میرے محترم اور معزز ناظرین اگر آپکی شاداب اور ہری بھری لہلہاتی کھیتیوں میں وقت بیوقت دس بیس شریر گدھے گھسکر چرنے لگیں اور اسوقت آپ ان بدمعاش اور حرامخور گدھوں سے ہاتھ جوڑ کر دانت نکالے ہوئے بہزار منت و سماجت فرمانے لگیں کہ حضور میرا کھیت مت چرئیے میرا بڑا نقصان ہوتا ہے جناب سنتے نہیں آپ سے تشریف لیجائیے۔ قبلۂ عالم معاف فرمائیے

میں نے آبپاشی میں بڑی محنت کی ہے ۔ رہٹ کے اُلٹ پھیر میں میرے ہاتھ پاؤں تک شل ہو گئے ہیں ۔ میری زراعت بالکل خراب اور برباد ہوئی ہے تو کیا کوئی ذیعقل اس بات کے باور اور تسلیم کرنے لئے تیار ہوگا کہ آپکی ان لجاجت آمیز باتوں کو سنکر گدھے آپ کا ہرا بھرا کھیت چھوڑکر چلے جائینگے تاوقتیکہ آپ ڈنڈا سونٹا پینا سیدھا نہ کریں ہرگز نہیں اور ہرگز نہیں ہ

کمینہ را چوں تعہد کنی و بنوازی

بدولت تو گنہ میکند بانبازی

غیر مقلدین کتابوں کے چوہے ہیں

ان موذی جانور چوہوں سے دنیا میں کون ناواقف ہے ان کا خاصہ ہے کہ جب صاحب خانہ کی نعمتہائے گوناگوں و بوقلموں کو کھا پیکر مسٹنڈے اور تنومند ہو جاتے ہیں تو خواہ مخواہ صاحب خانہ کی عمدہ عمدہ اور نفیس اشیاء مثل سال دوشالہ وغیرہ وغیرہ ضروری چیزوں کو کاٹنا شروع کر دیتے ہیں کچھ تو کاٹ کر بلوں ہیں لے جاتے ہیں اور کچھ ردی اور خراب خستہ کرکے دراڑوں میں ڈال دیتے ہیں بدرجہ مجبوری مالک مکان عاجز ہو کر ان ناپاک . . . . . .

. . . .

ناپاک جانوروں کو مار مار کر اپنے گھروں کو ان کے ناپاک قدموں سے پاک کر دیتا ہے ۔ بعینہ یہی حال ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا ہے

کہ جب خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ کی نعمائے متنوعہ سے مالا مال ہو گئے ہیں تو اب آخر کریں کیا اُسکی نعمتوں کو کھا پی کر کچھ تو مالک الملک کی نعمتوں کا بدلہ ہونا چاہیئے اور تو کچھ تدبیر سوجھی نہیں۔ اگر سوجھی بھی تو ایک انوکھی ترکیب سوجھی کہ لاؤ اس کے سیدھے سادھے ایماندار مسلمان بندوں ہی کو گمراہ کریں۔ تو اب اسکی پاک کتاب اور اس کے رسول برحق روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریفہ و نیز اور کتابوں کی عبارتوں کو بغرض فریب وہی عوام کاٹ کاٹ اور کتر کتر کرا ادھر کی اِدھر اور اِدھر کی اُدھر لگا لگا کر مطلب کو بالکل بے ربط ضبط اور خبط کر دیا کرتے ہیں تاکہ بیچارے عوام ہمیشہ مغالطہ اور فریب میں پڑے رہیں بطور مثال کے چند باتیں عرض کئے دیتے ہیں تاکہ عوام غور کریں اور اچھی طرح سے سوچیں کہ آیا غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے یہ افعال ناشائستہ اور نابائستہ ہیں یا نہیں۔ دوستو قرآن پاک کی اس پوری آیت پر غور کرو (اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم) یعنی تابعداری کرو اللہ کی اور تابعداری کرو اس کے رسول کی اور تابعداری کرو اُنکی گو ان کی جو تم میں صاحب امر ہوں۔ جیسے ایماندار مسلمان بادشاہ اور حضرات ائمہ مجتہدین رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین۔ تو اس پوری آیت سے جملہ اولی الامر منکم) کو جس سے تقلید ثابت ہوتی ہے اپنی ہر کتابوں سے کتر لیا کرتے ہیں۔ یعنے نکالدیا کرتے ہیں تاکہ عوام مسئلہ تقلید سے خبردار اور واقف نہ ہو جائیں اور آمین آہستہ کہنے اور سینہ پر ہاتھ نہ باندھنے

کی حدیثوں کو تو غیر مقلدین بالکل ہضم ہی کر جاتے ہیں اور اپنی کتابوں میں
ان صحیح حدیثوں کا ذکر تک نہیں کرتے اور کتابوں کی عبارتوں کو داہنے بائیں
سے جو ان کے خلاف پڑتی ہے اور درمیان والی عبارت جو غیر مقلدین کے
مفید مطلب ہوتی ہے ۔ بغرض فریب دہئ عوام نکال ڈالتے ہیں اور
لے لیا کرتے ہیں ۔ بھلا عوام بیچارے ان باتوں اور کتر بیونت کو کیا جانیں
اور فریب دہی کی غرض سے ہمارے پیشوایان مذہب کا نام نامی اور اسم گرامی لکھدیا کرتے
ہیں اور کہتے ہیں کہ دیکھو خود تمہارے مولٰنا صاحب یہ کہتے ہیں اور وہ فرماتے ہیں تاکہ عوام لوگ مغالطہ
میں پڑجائیں کہ جب خود ہمارے مولٰنا صاحب ایسا فرماتے ہیں تو ضرور مان لینا اور
قبول کر لینا چاہیئے ۔ افسوس یہ غیر مقلدین قرآن و حدیث اور کتابوں کے
چوہے ناحق سیدھے سادھے ایماندار مسلمانوں کو بے دین اور بے ایمان
اور گمراہ کرنے کی رات دن ناپاک کوشش اور سعی بیہودہ کرتے رہتے ہیں
چنانچہ میں اپنے اس قول کی تائید میں ایک تازہ مضمون جو ایک غیر مقلد نے
اچھی طرح سے دل کھول کر حضرت مولانا محمد عبدالحی صاحب محدث لکھنوی
رحمۃ اللہ علیہ کے فتاوی جلد اول کی عبارت میں کتر بیونت کر کے بغرض
فریب دہی عوام لکھا تھا کہ دیکھو تمہارے مولانا صاحب گویا خود تقلید کو منع
کر رہے ہیں میری طرف سے اس کا جواب مع پوری عبارت حضرت مولانا
صاحب ممدوح الصدر بعنوان (ایک اسلام اور ہزاروں مسیلمہ کذاب)
اخبار الفقیہ امرتسر ۲۰ نومبر ۱۹۲۲ء میں شائع ہو چکا ہے جس کا
جی چاہے اخبار مذکور بہم پہنچا کر ملاحظہ کر لے ۔ الغرض غیر مقلدین کے

چھوٹے بڑے سب ہی کام کرتے ہیں۔ ھداھم اللہ تعالے الی سواء الطریق

دیسی اور ساوری اوگھڑوں میں فرق

مجھے معتبر ذرائع سے خبر ملی ہے کہ ہمارے قصبہ مئو کے جانب غرب مبارکپور کے قریب ایک قصبہ املو نامی ہے ابھی تھوڑے ہی روز ہوئے کہ وہاں دیسی اوگھڑوں کی ایک انجمن قائم ہوئی تھی جس کے سرگرم ممبروں نے ممبرز سے دس بیس جیتھڑ کے تتے منگوا کر قصداً کنوئیں میں ڈلوا دئے کچھ دیر کے بعد اس کنوئیں کا پانی منگوا کر اراکین انجمن نے خود پیا اور لوگوں کو بھی پلایا اور تبرکاً آنکھوں اور سینوں میں بھی لگایا اور ملا)

دوستو میرے خیال میں تو ان دیسی اوگھڑوں سے ساوری اوگھڑ بدرجہا اچھے ہیں۔ مینے سنا ہے کہ وہ غریب پیٹ کے لالچ سے آدمیوں کی پرانی کھوپری میں سرسوں کی کھلی بھیگی ہوئی ڈالکر لئے رہتے ہیں اور بازاروں میں جاکر لوگوں کے سامنے نکالتے ہیں لوگ بوجہ کراہت کے جلد پیسہ پھینکدیا کرتے ہیں ایک ہمارے دیسی اوگھڑ ہیں کہ ان کا نمبر ساوری اوگھڑوں سے بھی کہیں بڑھا ہوا ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

مرغی کی قربانی

لیجئے اب اور کیا چاہیئے۔ اخبار الفقیہ مورخہ ۷ رمئی ۱۹۲۵ء کے صفحہ ۹ پر زیر عنوان **ترک تقلید کے مفسدے** لکھا ہوا ہے۔

۵۔ مولوی عبدالوہاب صاحب صدری نے فتوے دیا ہے **مرغی کی قربانی جائز ہے۔**

دوستو۔ غیر مقلدین کے ڈبل پرانے بھوپالی مجتہد نے بدّ الدّولہ میں تو ایک خاندان کی طرف سے اگرچہ اس کے اندر سو دو سو آدمی ہی کیوں نہ ہوں بکری کی قربانی کیلئے فرمایا تھا اب لیجئے اِدھر مرغیکی قربانی کا فتوے بھی تیار ہے مگر اس نئے مجتہد نے صاف طور پر نہیں بیان فرمایا کہ مرغیکی قربانی سارے کنبے کی طرف سے جس کے اندر سو دو سو آدمی ہوں کفایت کریگی یا نہیں اور مرغی سیاہ کڑکناک ہو یا کیسی اور مرغیکی قربانی کے جواز کا فتوٰے شائد اس نئے مجتہد نے اسوجہ سے دیا ہوگا کہ پل صراط کا راستہ نہایت ہی دشوار گذار ہے۔ جہاں مرغیکی پشت پر پاؤں پڑا اور مرغی کڑ کڑا کر اڑی اور اُسنے اپنے سوار کو لیجا کر جنت الفردوس کے بیچوں بیچ میں دھڑم سے دے مارا۔ شاید جناب مفتی صاحب کا یہی مبارک خیال ہو۔ خیر اگر یہی خیال ہے تو وہ ایک حد تک معذور ہیں کوئی صاحب خبردار نکتہ چینی نہ کریں۔ لیکن میں اپنی ذاتی رائے اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اسکو کوئی صاحب نکتہ چینی پر محمول نہ فرمائیں وہ یہ ہے اگر نئے مجتہد اور مفتی صاحب اگر بجائے مرغی کے قربانی کے جنگلی کبوتر کی

قربانی کے جواز کا فتوی دیتے ہوتے تو اس مرغی سے کہیں بہتر ہوتا۔ اس لئے کہ جنگلی کبوتروں میں برق خاطف کی صفت ہوتی ہے جب ان جنگلی کبوتروں کی غول چلتی ہے تو صرف انکے پروںکی آواز ہی سنائی دیتی ہے اور سر سے نکل جاتے ہیں۔ شاید مفتی صاحب اب جنگلی کبوترونکی قربانی کی طرف متوجہ مبذول فرماکر اپنی قوم پر احسان عام فرمائیں۔ خیر قربانی کے لئے اونٹ ہوگیا۔ گائے بھینس۔ بکری بکرا دینا ہوگیا مرغی ہوگئی اب صرف جوں کی باری ہے اگر کوئی مجتہد صاحب جوں کی قربانی کے جواز کا فتوے تحریر فرمادیتے تو انکی قوم پر بڑا بھاری احسان ہوتا۔ اونٹ گائے بھینس بکری بکرا دنبا وغیرہ کی تلاش درحقیقت ہی بھی تکلیف مالایطاق اور جوں اگر کہیں نہ ملیگی تو بی بی کے سر میں تو ضرور ہی دوچار درجن ملجائینگی اگر ایک آدمی کے لئے ایک ہی کفایت کریگی تو سب ملاکر سارے خاندان کی طرف سے ضرور کفایت کریگی افسوس نے جتہدان مطلق ذرا کابل کی سیر کرو تو اجتہاد اور شریعت کا راہ کھل جائے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

اللہ تعالے سب مسلمانوں کو غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے اینچ پینچ سی بچائے۔ امین اللہم آمین۔ وصلی اللہ تعالے علی خیر خلقہ ونور عرشہ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام شد